ایک خاص معاشرے اور زمانے سے تھا، چوں کہ قرآن مجید یا قیام ثبات باعث ہدایت و رحمت ہے، اس لئے اسی کے مطابق اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔

غرض مذکورہ اور دیگر بعض خصوصیات کی حامل یہ تفسیر اپنے انداز و اسلوب میں عام فہم بھی ہے اور علمی سرمائے سے بھرپور بھی۔ جو حضرات درسِ قرآن کا اہتمام کرتے ہیں ان کے لئے گویا ایک نعمت بے بہا ہے، آغاز میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف خان صاحب آف پلندری رحمہ اللہ، حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع مدظلہم، حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی رحمہ اللہ، حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان رحمہ اللہ، مولانا ڈاکٹر اخلاق حسین قاسمی رحمہ اللہ، حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمہ اللہ، حضرت مولانا حسن جان رحمہ اللہ، حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمہ اللہ اور دیگر کئی اکابر علماء کی تقریظات شامل ہیں، جو اس تفسیر کے مستند ہونے پر دال ہیں۔

لغات پارہ عمّ

مؤلف: مولانا حبیب اللہ چترالی۔ صفحات: 468۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: مکتبہ اسلامیہ شاہی مسجد روڈ چترال فون: 0344-9700900

قرآن مجید کا آخری پارہ ''عمّ'' درسِ نظامی کے درجہ ثانویہ عامہ میں شامل ہے۔ طالب علم کے لئے اسی درجے سے گویا تفسیر قرآن پڑھنے کا آغاز ہو جاتا ہے۔ بہت سے اساتذہ کرام نے پارہ عم کی تفسیر بھی لکھی ہے تا کہ طلبہ و اساتذہ کو پارہ عم کی تفسیر پڑھنے پڑھانے میں آسانی رہے۔ چوں کہ یہ پارہ ابتدائی درجے میں پڑھایا جاتا ہے، اس لئے صرفی نحوی قواعد و تراکیب کے حل پر خاص توجہ رہتی ہے، تا کہ طالب علم میں آغاز سے ہی پختگی آئے۔ لغات پارہ عم بھی اسی نوعیت کی تشریح ہے، مولف کے بقول اس کتاب میں اسلوب یہ رکھا گیا ہے کہ پہلے لفظ اور صیغہ لکھا گیا ہے۔ پھر اس کا ترجمہ، اگر وہ حرف ہے تو اس کا معنٰی مع امثلہ لکھا گیا ہے، دوسری آیات سے اس کی نظیریں پیش کی گئی ہیں۔ اگر فعل ہے تو اول اس کا صیغہ، پھر اس کی اعرابی حالت مع علت، بعد ازاں وہ جس باب سے مستعمل ہے، اس کا ذکر ہے۔ اگر وہ لفظ اسم ہے تو مفرد کی جمع اور جمع کا مفرد ذکر کیا گیا، کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ کا وہی معنی لکھا جائے، جس معنی میں قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے اور جو اہل حق اور سلف صالحین نے اس سے سمجھے ہیں...... آغاز میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے استاذ مولانا فیاض الدین اور جامعہ عثمانیہ پشاور کے ناظم تعلیمات مولانا حسین احمد صاحب ناظم وفاق المدارس العربیہ صوبہ کے پی کے کی تقریظات بھی شامل ہیں۔